



سوال

(111) ایک شخص کے پاس چاندی کے سو عربی ریال ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس چاندی کے ایک سو عربی ریال موجود ہیں۔ یہ وہ سکے ہیں جو ملک عبدالعزیز کے عہد میں رائج تھے۔ ان سکوں کی تقریباً عرصہ بیس سال یا اس سے زیادہ مدت سے زکوٰۃ ادا نہیں کی گئی۔ کیا ان ریالوں میں زکوٰۃ واجب ہے؟ اور اس کی مقدار کیا ہوگی؟ کیا موجودہ کرنسی نوٹوں سے ان کی قیمت لگا کر نوٹوں میں ان کی زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے؟ (البواحد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گزشتہ مدت کی زکوٰۃ اس پر لازم ہے۔ خواہ وہ ان چاندی کے ریالوں سے ہی ادا کرے اور چاہے تو ان کی قیمت نکال کر کرنسی نوٹوں سے ادا کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 116

محدث فتویٰ